



صحیح اور مستند

صبح و شام کے اذکار زندگی کی بہار

جمع و ترتیب: شیخ الرحمن علی الاثری

نظر ثانی: فضیلۃ الشیخ حافظ ابو ظفیر ندیم ظہیر

www.KitaboSunnat.com

وقال حکیمنا رسولنا فی السنین السبعین



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِیْقِ الْاِسْلَامِیِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

اذکار پڑھنے کا وقت نماز فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے بوجہ مجبوری کسی وقت بھی پڑھے جاسکتے ہیں
ضروری نوٹ: صبح کے وقت صرف لائن والے اور شام کے وقت صرف بریکٹ میں سبز رنگ والے الفاظ کے ساتھ باقی دعا پڑھیں۔

1 ﴿أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ (أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ) لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ (هَذِهِ اللَّيْلَةَ) وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ (مَا بَعْدَهَا) وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ (هَذِهِ اللَّيْلَةَ) وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ (مَا بَعْدَهَا) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ﴾

(صبح و شام ایک مرتبہ)

(صحیح مسلم: 2723 (6908)، سنن ابی داؤد: 5071، سنن الترمذی: 3390 (سنہ صحیح)

ہم نے صبح کی اور ساری بادشاہی نے صبح کی (ہم نے شام کی اور ساری بادشاہی نے شام کی) اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں (اس رات میں) جو خیر ہے اور اس کے بعد میں جو خیر ہے میں اس کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس دن کے (اس رات کے) شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

2 ﴿اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا﴾ (أَمْسَيْنَا وَبِكَ)

أَصْبَحْنَا) وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَالَيْكَ النُّشُورُ (الْمَصِيرُ)

(صبح و شام ایک مرتبہ) (سنن ابی داؤد: 5068، سنن الترمذی: 3391 و سندہ صحیح)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی حکم سے ہم نے شام کی (تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی)، تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور تیری ہی طرف ہمیں اٹھ کر جانا ہے۔

3 ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ (أَمْسَيْتُ) أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَبِجَمِيعِ خَلْقِكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

وَرَسُولُكَ﴾ (صبح و شام چار مرتبہ)

(سنن ابی داؤد: 5078-5069 سنن الترمذی: 3501، و سندہ حسن)

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح (شام) کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی معبود برحق ہے اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

4 ﴿أَصْبَحْنَا (أَمْسَيْنَا) عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ

الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾

(صبح و شام ایک مرتبہ) (مسند احمد: 15360، سنن الدارمی: 2730 و سندہ صحیح)

ہم نے فطرت اسلامیہ اور کلمہ توحید اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر صبح (شام) کی جو یک طرفہ مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

5 ﴿ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ ۖ كَلِّهْ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ﴾ (صبح وشام ایک مرتبہ)

(عمل الیوم والمیلیۃ للنسائی: 570، المسجد رک للحاکم: 6335 وسندہ حسن)

اے زندہ! اے تھانے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں۔ میرے سارے معاملات درست فرمادے اور آنکھ جھپکنے کے برابر مجھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔

نوٹ: جس نے یہ کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر سے اپنے ذکر کی مٹھاس کی وجہ سے سب پریشانیوں اور غموں کا بوجھ اتار دیتے ہیں۔

6 ﴿ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ﴾ (صبح وشام تین مرتبہ)

(سنن ابی داؤد: 5072، سنن الترمذی: 3389 وسندہ صحیح)

میں راضی ہو گیا اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔

نوٹ: جس نے صبح وشام یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔

7 ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴾ (صبح وشام تین مرتبہ)

(سنن ابی داؤد: 5088، سنن الترمذی: 3388، سنن ابن ماجہ: 3869 وسندہ صحیح)

اس اللہ کے نام کے ساتھ (میں پناہ پکڑتا ہوں) جسکے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

نوٹ: جس نے صبح وشام یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر قسم کے نقصان، حسد، نظر بد، جادو اور ٹونہ نیز دن رات کی ہرزینی آسانی آفت سے محفوظ رکھے گا۔

8 ﴿ حَسْبِيْ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾ (صبح وشام سات مرتبہ)

(سنن ابی داؤد: 5081، وقال المنذرى فى الترغيب والترهيب: 1/307 اسنادہ حسن)

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

نوٹ: جس نے صبح و شام یہ کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کے ان تمام کاموں کیلئے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکر مند کرتے ہیں۔ پھر اسے مخلوق سے مانگنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

9 ﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِدِينِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ﴾ (صبح و شام ایک مرتبہ)

(صحیح البخاری: 6306 و سنن الترمذی: 3393)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں۔ میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ **نوٹ (1)** اس دعا کو سید الاستغفار کہتے ہیں۔

نوٹ (2) جس نے ایمان و یقین کے ساتھ شام کو یہ کلمات پڑھے اور اسی رات میں فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح صبح پڑھے اور اس دن فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

10 ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي. اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي. اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْيَ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي﴾ (صبح و شام ایک مرتبہ)

(سنن ابی داؤد: 5074 و سنن ابن ماجہ: 3871، مسند احمد: 4785 و سنن صحیح)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و عیال اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے، میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

11 ﴿اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلِيَّكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كَرِهِ﴾
(صحیح و شام ایک مرتبہ)
(سنن ابی داؤد: 5067 سنن الترمذی: 3392، وسندہ صحیح)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور موجود ہر چیز کے جاننے والے، ہر چیز کے پالنا ہار اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں تیری ذات کے ذریعہ اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں۔

12 ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاةً يَتَّبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ مِّنْكَ وَعَافِيَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْكَ وَرِضْوَانًا﴾
(صحیح و شام ایک مرتبہ)

(مسند احمد: 2/321 ح 8272، صحیح الحاكم فی المسند رک: 1/523 ح 1919، وسندہ حسن)
اے اللہ! میں آپ سے ایمان کی حالت میں تندرستی چاہتا ہوں۔ خلق و عبادت میں ایمان کا طالب ہوں اور ایسی نجات کا طلبگار ہوں جس کے پیچھے کا میابی ہو اور آپ کی رحمت کا محتاج ہوں اور آپ کی عافیت اور پردہ پوشی اور خوشنودی کا بھکاری اور حاجت مند ہوں۔

13 ﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَهْدِينِي وَأَنْتَ تُطْعِمُنِي وَأَنْتَ تَسْقِينِي وَأَنْتَ تُحْيِينِي﴾

(صبح وشام ایک مرتبہ) (المعجم الاوسط للطبرانی: 1028 و سندہ حسن)
 اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا اور آپ مجھے ہدایت دیتے ہیں اور آپ مجھے کھلاتے ہیں
 اور آپ مجھے پلاتے ہیں اور آپ مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔
14 ﴿اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ﴾ اے اللہ مجھے جہنم سے بچالے
 (فجر اور مغرب کے بعد سات مرتبہ)

(سنن ابی داؤد: 5079، عمل ایوم واللیلیۃ للنسائی: 111 و سندہ حسن)
15 (1) سورة الاخلاص (2) سورة الفلق (3) سورة الناس
 (صبح وشام تین، تین مرتبہ) (سنن ابی داؤد: 5082، سنن الترمذی: 3575، و سندہ حسن)
16 ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا
وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا﴾ (فجر کے بعد ایک مرتبہ)

(سنن ابن ماجہ: 925، مسند احمد: 26602 و سندہ صحیح)
 اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔
17 ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ
عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ﴾ (صبح کے وقت تین مرتبہ) (صحیح مسلم: 2726 (6913)
 اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے نفس کی رضا
 کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاحتی کے برابر۔
 نوٹ: صبح کی نماز سے اشراق تک مسلسل ذکر کرنے سے یہ کلمات کہنا زیادہ وزنی ہے۔

18 ﴿أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾
 (صبح مسلم: 2709 (6880)، سنن ابن ماجہ: 3547)
 میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔
19 ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ﴾ اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔

(صبح وشام سو مرتبہ) (صحیح مسلم: 2692 (6843)، سنن الترمذی: 3469 و سندہ صحیح)
 نوٹ: جس نے یہ کلمات پڑھے اس کے نامدا اعمال میں اجر و ثواب کے انبار لگ جائیں گے۔

20 ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾ (دن بھر میں سو مرتبہ)

(صحیح البخاری: 3293 و سنن ابن ماجہ: 3798)

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نوٹ (1): دس مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں (صحیح البخاری: 6404)

نوٹ (2): یہ وہ عظیم وظیفہ ہے جس سے مومن کے جسم میں ایسی زبردست روحانی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے کہ پھر کوئی شیطان و جن اس پر حملہ کرنے کی جسارت نہیں کر سکتا۔

21 ﴿ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ﴾ (دن بھر میں سو مرتبہ)

(صحیح البخاری: 6307 صحیح مسلم: 2702 (6858))

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

22 پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن وہ لوگ سب سے زیادہ میرے

قریب ہوں گے جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھتے ہیں۔ (سنن الترمذی: 484 و سندہ حسن معلوم ہوا کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیے۔ (درود ابراہیمی افضل درود ہے)

﴿ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ ﴾

قصور
دار الفلاح

f DFIERC

0321 9410034 You Tube Darulfalah Kasur